38

آیات نمبر 249 تا 253: پچھلی آیات میں جہاد کے متعلق بنی اسرائیل کی تاریخ کا ایک قصہ بیان کیا گیا تھا۔ یہاں اس کا بقایا حصہ بیان کیا گیا ہے جب اللہ پر یقین رکھنے والی بنی اسرائیل کی ایک چھوٹی جماعت نے کفار کے ایک بڑے لشکر کو شکست سے دوچار کر دیا۔ وضاحت کہ اللہ نے بعض رسولوں کو بعض پر فضیلت عطا کی ہے۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَ مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ

پھر جب طالوت اپنی فوجوں کو لے کر روانہ ہوا تو اس نے کہا کہ بیشک اللہ تمہیں ایک دریا کے ذریعہ آزمائش میں ڈالے گا، جس کسی نے اس میں سے پانی پی لیا تو وہ میرا ساتھی نہیں ہو گا، اور جس نے اس میں سے پانی نہیں پیا وہ میرا ساتھی ہو گا ہاں البتہ اگر کوئی شخص مجبور ہو اور اپنے ہاتھ سے صرف ایک چلّو بھر پانی پی لے تو کوئی مضائقہ نہیں، لیکن ان میں سے چند لوگوں کے سوا باقی سب نے سیراب ہو کر پانی پی لیا

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ

پھر جب طالوت اور ان کے ایمان والے ساتھی دریا پار کر گئے، تو وہ کہنے لگے کہ آج ہم میں یہ طاقت نہیں کہ جالوت اور اس کی فوجوں کا مقابلہ کر سکیں بہت تھوڑے لوگوں نے پانی پینے میں احتیاط کی تھی اور وہی لوگ دریا پار کر سکے۔ اپنی قلیل تعداد دیکھ کر اکثر لوگوں کا یہی گمان تھا کہ ہم جالوت کے اتنے بڑے لشکر کا مقابلہ نہ کر سکیں گے

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ

اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمۡ مِّنۡ فِئَةٍ قَلِيۡلَةٍ غَلَبَتۡ فِئَةً كَثِيۡرَةًۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ
الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۲۴۹﴾ البتہ جو لوگ یہ یقین رکھتے تھے کہ آخر کار انہیں اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے، وہ
کہنے لگے کہ بسا اوقات اللہ کے حکم سے ایک چھوٹی سی جماعت بڑی جماعت پر غالب آجاتی ہے،
اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے وَلَمَّا بَرَزُوۡا لِجَالُوۡتَ وَجُنُوۡدِهٖ قَالُوۡا رَبَّنَآ
اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۵۰﴾ اور جب وہ
لوگ جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے آئے تو انہوں نے اللہ سے دعا کی کہ اے ہمارے رب!
ہمیں بے انتہا صبر عطا فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہمیں اس کافر قوم پر غلبہ عطا فرما
فَهَزَمُوۡهُمۡ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ وَاٰتٰهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ وَالۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَهٗ
مِمَّا يَشَآءُ ؕ پھر طالوت کے ساتھیوں نے اللہ کے حکم سے جالوت اور اسکی فوجوں کو شکست
دے دی، اور داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے داؤد علیہ السلام کو سلطنت اور
حکمت عطا فرمائی اور جو کچھ اور بھی چاہا انہیں سکھایا وَلَوۡلَا دَفۡعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعۡضَهُمۡ
بِبَعۡضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الۡاَرۡضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۵۱﴾ اور اگر اللہ اسطرح
انسانوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے نہ ہٹاتا رہے تو زمین کا نظام بگڑ جائے مگر اللہ
دنیا کے لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ
لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۲۵۲﴾ یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم آپ کو صحیح پڑھ کر سناتے ہیں، اور بیشک آپ
ہمارے رسولوں میں سے ہیں

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ ہمارے بھیجے ہوئے ان رسولوں میں سے ہم نے بعض رسولوں کو دوسروں پر فضیلت و بزرگی عطا کی ہے، ان میں سے بعض تو وہ ہیں جن سے اللہ نے براہِ راست کلام فرمایا ہے اور بعض کے مراتب و درجات بلند فرمائے وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسٰی علیہ السلام کو روشن نشانیاں عطا کیں اور روح القدس کے ذریعے اس کی مدد فرمائی وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ اور اگر اللہ چاہتا تو ان رسولوں کے بعد آنے والے لوگ، اپنے پاس روشن نشانیاں آجانے کے بعد آپس میں کبھی بھی نہ لڑتے مگر انہوں نے باہم اختلاف کیا، پھر ان میں سے کوئی ایمان لے آیا اور کسی نے کفر کی راہ اختیار کی اس دنیا میں ہر شخص کو اچھے اور برے اعمال کرنے کا اختیار دیا گیا ہے کہ یہی اس کا امتحان ہے، جس کی بنیاد پر قیامت کے دن اس کے مستقبل کا فیصلہ ہو گا، ہمیشہ کے لئے جنت یا جہنم وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ اگر اللہ کو منظور ہوتا تو یہ لوگ کبھی بھی آپس میں خونریزی نہ کرتے، مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے رکوع [۳۳]

[# 38]

Verses 249 to 253: In the previous verses, a historical account of the Bani Israel's struggle involving jihad was narrated. Here, the continuation of the story is presented when a small group of Bani Israel who had unwavering faith in Allah, defeated a much larger disbelieving army. It is clarified that Allah has granted some messengers superiority over others.

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ
بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ
فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ

Then, when Saul (Talut) set out with his armies, he said, indeed, Allah will test you with a river. So, whoever drinks from it, is not my companion, and whoever does not taste it, is indeed my companion. A mere sip out of the hand is excused. But they drank from it, except a [very] few of them.

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا
الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ

So, when he had crossed it along with those who believed with him, they said, Today we have no power against Goliath [Jalut] and his soldiers.

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ
قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾

However, those who were certain that they would meet Allah, said, "How often a small group has overcome a large group by Will of Allah. And Allah is with the stead-fast".

وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا
صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ؕ

And when they advanced to [face] Goliath and his soldiers, they prayed, "Our Lord, pour down patience on us, and strengthen our footholds, and support us against the disbelieving people".

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ
الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ

Then, by Allah's permission, Saul and his companions defeated Goliath and his armies. David killed Goliath, [Later on] Allah granted David kingship and wisdom and taught him what He willed.

وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ
الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾

And were it not for [the decree of] Allah to repel some people by means of others, the whole earth would, most surely, become corrupted. But Allah is Gracious to all the worlds.

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

These are indeed the verses of Allah that we recite to you in truth, and [O Muhammad], you are indeed one of the messengers.

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ
اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ

Among the messengers, We have shown preference to some above others. Among them there are ones to whom Allah spoke (directly) and He raised some of them in degrees.

وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ
الْقُدُسِ ؕ

And We gave clear miracles to Jesus [Isa], the son of Mary [Maryam] and supported him with the Holy Spirit.

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ
مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ

And had Allah so willed, those succeeding them would have not fought against each other after clear signs had come to them. But they disagreed among themselves. So, there were some who believed and there were some who disbelieved.

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾

رکوع [۳۳]

And had Allah so willed, they would have not fought against each other. But Allah does whatever He likes.

In this world, every person is given the free will to choose between good and bad deeds. This is their test, and based on their actions, their fate will be decided on the Day of Judgment, whether it leads to eternal paradise or hellfire.